مقتل میں آئی فاطمہ کرتی ہوئی بکی

مقتل میں آئی فاطمہ کرتی ہوئی بُکی
خنجر تلے حسین کو دیکھا تو یہ کہا
ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا
ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

اے کربلا کہاں گئے وہ سارے مہماں
وہ جن میں ننھے بچّے تھے بوڑھے تھے اور جواں
تنہا ہے میرا لال کیوں کوئی نہیں رہا
ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

ویراں مدینہ ہو گیا ہے غم سے سوگوار
ہر دل اُداس تھا وہاں ہر آنکھ اشکبار
مرقد سے مصطفی کے جب بیٹا ہوا جدا

بازو کٹے ہیں بھائی کے بھائی کے سامنے
کیا حال تھا حسین کے دل سے تو پوچھیئے
اِک بھائی اپنے مولی پہ کیسے ہوا فدا
ہائے ستم یہ کیا ہوگیا مظلوم میرا مارا گیا

لاشہ جواں کا لائے ہیں کاندھے پہ ڈال کر
ننھے پسر کی کھودی ہے شہ نے ابھی قبر
اِس بے کسی کو دیکھ کر دل پھٹ گیا میرا
ہائے ستم یہ کیا ہوگیا مظلوم میرا مارا گیا

سینے پہ شمر، حلق پہ ہے خنجرِ ستم
بوسہ گہہِ رسول پہ رگڑے تھے بے رحم
اے بابا آؤ دیکھ لو ظلموں کی انتہا
ہائے ستم یہ کیا ہوگیا مظلوم میرا مارا گیا

رتبہ ء شاہِ دین سے واقف ہے اشقیا
مشکل کشا ہے بابا اور نانا ہے مصطفیٰ
پھر بھی یہ میرے لال کا کیا حال کر دیا
ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

قطرہ نہیں ہے آب کا دن تین سے مِلا
اِک گھونٹ وقتِ ذبح تو پانی اُسے پلا
سوکھے گلے پہ کِس طرح خنجر تیرا چلا
ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

روتے ہیں شمس اور قمر تارے اور آسماں
ہر اک نبی وصی ولی اور رب ہے نوحہ خواں
تا حشر یوں ہی ہوئیگا ماتم حسین کا
ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

دورِ برہان دین کو کر طول اے خدا

تا حشر ہووے داعیٔ شبیر کی بقا

ہر سال یوں ہی شان سے ہو مجلس عزا

ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

ذکرِ حسین اور ہے حُبِّ برہان دیں

عابد سوائے اِس کے اور دامن میں کچھ نہیں

سب کچھ ملیگا نام ہے ایسا حسین کا

ہائے ستم یہ کیا ہو گیا مظلوم میرا مارا گیا

❋❋❋❋❋